الفضل للہ
اِنَّ بِیَدِ اٰلِیُّتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
لاہور پاکستان
یوم یکشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۱۲ روپے
ششماہی ۶٫۱۱
سہ ماہی ۶٫۶
ماہوار ۲ ½ ٫

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲	۷ امان ۱۳۲۷ ہش	۲۴ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ	۷ مارچ ۱۹۴۸ء	نمبر ۵۵

اخبار احمدیہ

محمد آباد اسٹیٹ (سندھ) ۶ مارچ۔ نامہ نگار الفضل نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کل خطبہ جمعہ کے دوران میں دوران سر کی تکلیف ہو گئی۔ جو دیر تک رہی مغرب کی نماز حضور نے بیٹھ کر پڑھائی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمد آباد اور محمد آباد اسٹیٹ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔

مکرم خورشید احمد صاحب اور سیر مغلپورہ کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

آجکل حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ:۔ معرفت انجمن احمدیہ بندر روڈ کراچی ہوگا:۔

قبائلی ہمارے بھائی ہیں انکی خوشحالی کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائیگی (لیاقت علی)

قائد اعظم سرحد اور مشرقی بنگال کے دورہ پر تشریف لے جائیں گے

کراچی ۶ مارچ:۔ قائد اعظم محمد علی جناح اس ماہ کے آخیر میں یا اپریل کے پہلے ہفتے میں صوبہ سرحد کا دورہ کرنے کے لئے تشریف لے جائیں گے۔ مارچ کے تیسرے ہفتے میں آپ مشرقی بنگال کا دورہ کرنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ آپ ۲۰ یا ۲۱ تاریخ کو ڈھاکہ روانہ ہو جائیں گے۔ پہلے اطلاع ملی تھی۔ کہ آپ ڈھاکہ یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں تقریر فرمائیں گے۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ اس جلسہ میں شرکت نہیں فرما رہے۔ شاید آپ غیر رسمی طور پر یونیورسٹی طلباء کو کسی موقع پر خطاب فرمائیں:۔

—— کراچی ۶ مارچ:۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پاکستان کے وزیر خوراک نے بتایا۔ پاکستان کا سالانہ چینی کا خرچ ۲ لاکھ ۵۴ ہزار ٹن ہے۔ مگر کل پیداوار صرف ۲۵ ہزار ٹن ہے۔ کمی کو دور کرنے کے لئے وسیع انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ (ا۔پ)

باوجود اختلافات کے ہندوستان اور پاکستان باہم اشتراک کا ثبوت پیش کرتے رہے ہیں!

کراچی ۶ مارچ:۔ پاکستان پارلیمنٹ کا آج کا اجلاس اپنی نوعیت میں ایک نرالا اجلاس تھا۔ اس لئے کہ اس میں انڈین یونین کے ایک باشندے یعنی سابق وزیر اعظم بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی نے پاکستان کی اقلیتوں کے حقوق اور جان و مال کی حفاظت اور ان کی عام فلاح و بہبود کی حمایت میں ایک پر جوش تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے حکومت پاکستان کو فراخ دلی اور فراخ حوصلگی سے کام لینے کی تلقین کی۔ آپ نے حکومت پاکستان پر الزام لگایا۔ کہ وہ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مسلم لیگ کی پالیسی پر عمل نہیں کرتی رہی ہے۔ مسٹر سہروردی نے اپنی تیس منٹ کی تقریر میں زور دیا کہ اقلیتوں کے ان لوگوں کو جنہوں نے تقسیم سے قبل پاکستان سے چلے جانے کا فیصلہ کیا تھا۔ واپس بلانے کی کوشش کی جائے۔ نیز تجویز پیش کی۔ کہ اقلیتوں کے افراد کو حکومتی محکموں اور اداروں میں بڑھ چڑھ کر جگہیں دی جائیں اور ذمہ دار عہدوں پر انہیں متعین کیا جائے تا یہ بات ان کے ذہن نشین ہو جائے۔ کہ ان پر حکومت وقت کو کامل اعتماد حاصل ہے۔ انہوں نے خاص اقلیتوں کے واسطے ایک علیحدہ وزارت کے قیام پر بھی زور دیا۔ اور کہا کہ اقلیتوں میں سے وزراء چنے جائیں۔ پارلیمنٹری سیکرٹری وغیرہ کے عہدوں پر انہیں مقرر کیا جائے۔ تاکہ ان کے دل سے یہ احساس مٹ جائے۔ کہ وہ اکثریت کے رحم و کرم پر ہیں۔ اگر ایسا کیا گیا۔ اور ان کا اعتماد حاصل کر لیا گیا۔ تو وہی حکومت وقت کے سب سے بڑے حامی ہوں گے۔ اور اس کی شہرت کو پھیلانے والے ہوں گے مسٹر سہروردی نے ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات پر بھی روشنی ڈالی۔ اور تعلقات کو خوشگوار بنانے کے سلسلہ میں متعدد تجاویز (باقی بر صفحہ ۸)

چوہدری غلام عباس کی لاہور میں آمد

لاہور ۶ مارچ:۔ صدر کشمیر مسلم کانفرنس چوہدری غلام عباس رہائی کے بعد کراچی جاتے ہوئے آج لاہور وارد ہوئے۔ آپ نے وزیر اعظم مغربی پنجاب خان افتخار حسین خان ممدوٹ سے ملاقات کی۔ اس کے بعد ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ عرصہ قید میں شیخ عبداللہ مجھے تین بار ملنے کے لئے آئے تھے۔ اور کشمیر کے مختلف مسائل پر طویل گفتگو ہوئی ایک دفعہ بیگم عبداللہ بھی ان کے پاس آئی تھیں۔ آپ نے شیخ عبداللہ کی گفتگو کے اہم امور منکشف نہیں کئے۔ سلامتی کونسل کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ امید ہے کہ اس کا نتیجہ کشمیر کے حق میں بہتر ہوگا۔ آپ نے یہ بھی اظہار کیا۔ کہ آزاد کشمیر حکومت کو کشمیر مسلم کانفرنس کا کامل اعتماد حاصل ہے۔ اور آزاد حکومت اسے شہر پرست جماعت کے نام سے یاد کرتی ہے۔ موصوف بہت جلد کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ تاکہ قائد اعظم محمد علی جناح سے ملاقات کر سکیں:۔ (ا۔پ)

مشرقی پنجاب کے مسلمان ممبران کو مغربی پنجاب اسمبلی میں شامل کرنے کیلئے وزیر اعظم مغربی پنجاب کی مساعی

لاہور ۶ مارچ:۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین آف ممدوٹ نے ایک انٹرویو کے دوران میں اس امر کی پر زور تردید کی۔ کہ مغربی پنجاب کی حکومت کسی طرح بھی مشرقی پنجاب کے مسلمان ممبران اسمبلی کی راہ میں روک ڈال رہی ہے۔ نیز انہوں نے بتایا کہ وہ خود اور ان کی حکومت اس بات کی دل سے خواہشمند ہے کہ مشرقی پنجاب اسمبلی کے ممبران کو ضرور مغربی پنجاب کی اسمبلی میں شامل کر لیا جائے۔ چنانچہ حکومت پاکستان سے پر زور سفارش کی گئی ہے۔ کہ وہ آئینی لحاظ سے ان کی شمولیت کے لئے ضروری کارروائی کے بعد صوبائی حکومت کو مطلع کرے۔ وزیر اعظم پاکستان کے نام ۴ مارچ کو اس سلسلے میں ایک تار بھی ارسال کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس میں اس بات پر بہت زور دیا گیا ہے۔ کہ بجٹ سیشن شروع ہونے سے پہلے پہلے ان کو شمولیت کی اجازت دیدی جائے۔ اور اگر اس سے پہلے یہ اجازت نہیں دی گئی۔ تو مشرقی پنجاب کے مسلمان ایم ایل اے اس بجٹ سیشن میں شرکت نہ کر سکیں گے۔ اور یہ امر مہاجرین کے نقطہ نگاہ سے بہت نقصان دہ ثابت ہوگا۔ (ا۔پ)

پیرس میں یہودیوں کے قبضہ سے پانچ ٹن اسلحہ برآمد ہوا

پیرس ۶ مارچ:۔ پیرس کی پولیس نے اعلان کیا ہے۔ کہ اسلحہ اور گولہ بارود سے لدی ہوئی ایک لاری پر پولیس نے قبضہ کیا ہے۔ اسلحہ کا وزن پانچ ٹن ہے۔ اس سلسلے میں سات آدمیوں کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے اس کے علاوہ پیرس سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر ایک اور شہر میں اسی کے ایک تہ خانہ کا پتہ چلا ہے۔ پیرس کے اخباروں کا کہنا ہے۔ کہ یہ اسلحہ یہودیوں کے ایک گروہ نے اکٹھا کر کے چھپایا ہوا تھا۔ اس میں فرانس کی کسی سیاسی پارٹی کا ہاتھ نہیں ہے۔ اس اسلحہ میں جس پر کہ قبضہ کیا گیا ہے مشین گنیں۔ رائفلیں اور دستی بم شامل ہیں۔ (رائٹر)

سندھ میں راشٹریہ سیوک سنگھ پر پابندی

کراچی ۶ مارچ:۔ حکومت سندھ نے صوبہ بھر میں راشٹریہ سیوک سنگھ کو خلاف قانون جماعت قرار دیدیا ہے:۔ (ا۔پ)

لندن ۶ مارچ:۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان آج نیویارک پہنچ رہے ہیں:۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی — پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

اعراب فلسطین مسلمانان پاکستان سے مدد کے طالب ہیں

لاہور ۶ مارچ۔ مسٹر صالح محمد ارشادی ایڈیٹر اخوان المسلمین (قاہرہ) نے جمعہ کے دن پاکستان کے مسلمانوں سے اپیل کی۔ کہ وہ فلسطین کے مسلمانوں کی اخلاقی اور مالی لحاظ سے مدد کریں۔ مسٹر ارشادی کو جنہوں نے گذشتہ دنوں حالات کا مطالعہ کرنے کی غرض سے پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ یروشلم کے مفتی اعظم اور عرب ہائی کمیٹی نے بطور ایک خاص مشن پاکستان بھیجا ہے۔ آپ نے ایک ملاقات کے دوران میں اس بات کا انکشاف کیا۔ کہ وسطی کے مسلمانوں نے عہد کر لیا ہے۔ کہ وہ تقسیم فلسطین کا پوری طاقت کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔ ہمیں اُمید ہے۔ کہ پاکستان کے مسلمان بھی ہماری مدد کو آئیں گے۔ آپ نے بتایا۔ کہ کراچی میں ایک پبلک جلسہ میں فلسطین کے مسلمانوں کے لئے پانچ ہزار کی رقم ایک آن کی آن میں جمع ہو گئی۔ آپ راولپنڈی اور پشاور بھی جائیں گے۔

نظام حیدرآباد کی طرف سے سٹرلنگ ڈالر بیلنس کی واپسی کا مطالبہ

حیدرآباد (دکن) ۶ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ نظام گورنمنٹ سٹرلنگ، ڈالر بیلنس کی واپسی کے بارے میں حکومت ہند سے بات چیت کر رہی ہے۔ اس وقت تک تو حیدرآباد کے تمام سٹرلنگ ڈالر بیلنس حکومت ہند کے پاس ہیں۔ اور ریاست کے کاروباری لوگوں کو غیر ممالک سے اشیاء منگوانے کے لئے حکومت ہند کی منظوری لینی پڑتی ہے لیکن ان کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے ریاست کی تجارت اور وہاں کے تجارتی لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان مشکلات کے پیش نظر نظام گورنمنٹ چاہتی ہے۔ کہ ریاست کا سارا سٹرلنگ و ڈالر بیلنس ریاست کے حوالے کر دیا جائے۔ تاکہ وہ براہ راست ضروری اشیاء کی درآمد کر سکے۔ (گلوب)

شاہ برطانیہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا دورہ کریں گے!

لندن ۶ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ شاہ انگلستان آئندہ سال آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا دورہ کریں گے (ا۔ایکٹر)

فیروز خاں نون کو ہائی کمشنر کے عہدے پر متعین کیا جا رہا ہے

کراچی ۶ مارچ۔ سٹیٹسمین کے نامہ نگار خصوصی کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کے ہائی کمشنر برائے ہندوستان مسٹر زاہد حسین کو واپس بلایا جا رہا ہے۔ خیال ہے ملک فیروز خان نون کو اُن کی جگہ ہندوستان میں ہائی کمشنر مقرر کیا جائیگا۔

مشرقی افریقہ میں یورینیم کے ذخیرے

لورنسو مارکس ۶ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پرتگال مشرقی افریقہ میں یورینیم کے بہت سے ذخیرے دریافت کئے گئے ہیں۔ پچھلے چند دنوں میں ان ذخیروں سے یورینیم نکالنے کے لئے خاص لائسنس جاری کئے گئے ہیں (گلوب)

نیویارک میں ہندوستانی کونسل جنرل
مسٹر آر۔ آر سکسینہ مقرر کئے جائیں گے

نئی دہلی ۶ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزارت خارجہ کے موجودہ جائنٹ سیکرٹری مسٹر آر۔ آر سکسینہ کو جلد ہی نیویارک میں ہندوستانی کونسل جنرل مقرر کیا جائیگا۔ وزارت خارجہ میں آنے سے پیشتر مسٹر سکسینہ جاپان اور آسٹریلیا میں ہندوستان کے ڈپٹی کمشنر کی حیثیت سے کام کر چکے ہیں (گلوب)

پاکستان کے تمام یہودی ہندوستان جا رہے ہیں

کلکتہ ۵ مارچ۔ یہودیوں کی بین الاقوامی برادری نے پاکستان کے تمام یہودیوں کو ہندوستان چلے جانے کی ہدایت کی ہے۔ مسلمان اور یہودیوں کے درمیان عام منافرت کے جذبات کے پیش نظر یہ اقدام کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کی یہودی برادری کا ایک وفد بارکان وطن کی وزارت سے ملاقات کرنے والا ہے یہ وفد حکومت سے درخواست کریگا۔ کہ پاکستان میں رہنے والے یہودیوں کو ہندوستان بلوانے کا انتظام کیا جائے (اسٹار)

برما میں قمار بازی ممنوع قرار دیدی جائے گی

رنگون ۶ مارچ۔ حکومت برما نے ملک کو قمار بازی کی لعنت سے پاک کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ انسداد قمار بازی کے سلسلے میں معین اقدامات پر غور کیا جا رہا ہے۔ برما میں تہواروں اور میلوں وغیرہ میں جوا بڑی کثرت سے کھیلا جاتا ہے۔ (اسٹار)

ہندوستان کے لئے ۳۶۹۵۰۰ ٹن اناج

نئی دہلی ۶ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس ماہ ہندوستان میں باہر سے تقریباً ۳۶۹۵۰۰ ٹن اناج آنے والا ہے اس میں سے اندازاً ۲۵۵۰۰۰ ٹن گندم ۱۰۴۳۰۰ ٹن چاول ۳۰۰ ٹن جو اور باقی کے دیگر اناج ہوں گے اس اناج کی زیادہ تعداد آسٹریلیا برما اور ارجنٹائن نے بھیجی ہے۔

گذشتہ ماہ ہندوستان کو ممالک غیر سے ۳۰۵۵۰۰ ٹن اناج ملا تھا۔ (گلوب)

حیدرآباد کا نمائندہ وفد واپس حیدرآباد روانہ ہو گیا
باہمی سمجھوتہ کا تا حال کوئی امکان نہیں ہے

نئی دہلی ۵ مارچ۔ مسٹر لائق علی وزیر اعظم حیدرآباد نواب معین نواز جنگ بہادر اور حیدرآبادی وفد کے دوسرے اراکین حیدرآباد کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ خیال ہے۔ کہ بحث کو دوبارہ جاری کرنے کے لئے یہ لوگ اس ماہ کے آخری ہفتہ میں واپس دہلی پہنچ جائیں گے۔ باوثوق حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ حیدرآباد اور ہندوستان کے اختلافات حسب سابق ابھی تک قائم ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حیدرآبادی وفد سٹیٹس منسٹری کے سامنے معاہدہ سکوت کے تحت واقعات رکھنا چاہتا ہے۔ جن کے متعلق ان کا خیال ہے۔ کہ حکومت ہندوستان ان کی تعمیل میں ناکام رہی ہے۔ اس کے مقابلہ میں حکومت ہند کی طرف سے شکایت کی جا رہی ہے۔ کہ پاکستان کی طرف کفالتوں کا تبادلہ معاہدہ کی صریح خلاف ورزی تھا۔ حکومت ہند چاہتی ہے۔ کہ جس طرح اس نے بعض شرارت پسند تحریکوں کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے۔ حکومت حیدرآباد بھی اتحاد المسلمین کے خلاف کوئی مناسب کاروائی کرے۔ طرفین کی گفتگو متداول طریق پر چل رہی ہے۔ حکومت حیدرآباد آزاد و خود مختار حیثیت پر زور دے رہی ہے۔ اور حکومت ہند جمہوریت کے اصول قائم کر کے ریاست کا حکومت ہندوستان کے ساتھ الحاق چاہتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ دونوں نظریوں کے ملنے کا کوئی امکان معلوم نہیں ہوتا (آ)

اوڑی کے محاذ پر ہندوستانی فوجوں اور آزاد سپاہیوں کی ٹکر

نئی دہلی ۶ مارچ۔ انڈین یونین کی وزارت دفاع کا ایک پریس بیان مظہر ہے۔ کہ اوڑی کے شمال میں ایک پہاڑی کو حملہ آوروں سے صاف کر دیا گیا ہے اس پہاڑی پر حملہ آوروں نے ڈیرہ لگایا ہوا تھا۔ ہندوستانی فوجوں کے ایک دستہ نے اچانک اُن پر حملہ کر دیا۔ حملہ آوروں نے پلٹ کر حملہ کیا۔ جس میں انہوں نے بندوقوں وغیرہ کے علاوہ تین انچ دہانے کی مورٹار توپیں بھی استعمال کیں۔ ہندوستانی سپاہیوں نے توپ خانے کی مدد سے حملہ آوروں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ ۵ حملہ آور مارے گئے۔ اور بہت سے زخمی ہوئے اوڑی کے جنوب میں بھی حملہ آوروں کے ٹھکانوں پر گولہ باری کی گئی۔ جس میں ہندوستانی طیاروں نے بھی حصہ لیا۔ (ا۔پ)

مغربی پنجاب کی لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس

لاہور ۶ مارچ۔ مغربی پنجاب کی لیگ اسمبلی پارٹی کا ایک اجلاس ۱۰ مارچ کو دس بجے صبح کونسل چیمبر میں ہونا قرار پایا ہے۔ اس اجلاس میں عہدیداران کا انتخاب کیا جائے گا۔ اور اسمبلی کے ۱۵ مارچ کو شروع ہونے والے بجٹ سیشن کے واسطے متعدد ریزولیوشنوں پر بحث کیجائیگی (ا۔پ)

پاکستان پارلیمنٹ کا اجلاس (از صفحہ اول)

پیش کیں۔ مثلاً یہ کہ ایک دوسرے ملک میں باہم خیرسگالی کے وفود بھیجے جائیں دونوں ڈومینیوں کے وزراء اکثر آپس میں ملتے رہا کریں۔ اور باہمی مشورہ سے ایک دوسرے کی مشکلات کا حل تلاش کیا کریں۔ تا اقتصادی لحاظ سے دونوں میں کامل اتحاد پیدا ہو جائے۔ آج کا اجلاس اس لحاظ سے بھی عجیب و غریب اجلاس تھا۔ کہ ہاؤس کے لیڈر خان لیاقت علی خاں نے مسٹر سہروردی کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے پہلے انگریزی میں تقریر کی اور دور خان عبدالغفار خان کی کل والی تقریر کا جواب اُردو میں دیا۔ مسٹر سہروردی کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے آپ نے ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔ اور بتایا۔ کہ اگر مسٹر سہروردی پاکستان کے شہری ہوتے تو انہیں اس طرح ہندوستان کی پارلیمنٹ میں تقریر کرنے کا موقعہ نہ ملتا۔ لیکن مجھے خوشی ہے کہ پاکستان پارلیمنٹ نے انہیں اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا ہے۔ مسٹر سہروردی نے اپنی تقریر میں اقلیتوں کے حقوق کے چارٹر کا ذکر کیا تھا۔ کہ دونوں ڈومینیوں کو چاہیئے۔ کہ باہم ملکر ایک مشترکہ چارٹر پر دستخط کریں۔ اس تجویز پر روشنی ڈالتے ہوئے خان لیاقت علیخاں نے فرمایا۔ میں نے خود ہندوستان کے وزیر اعظم کو یہ تجویز پیش کی تھی لیکن اُنہوں نے اس کے جواب میں انڈین مجلس آئین ساز کی اقلیتوں کی کمیٹی کی رپورٹ ارسال کر دی اور بس۔ بالفاظ دیگر ان کا مطلب یہ تھا۔ کہ اس کا فیصلہ دونوں ڈومینیوں کی مجالس آئین ساز کرینگی۔ آپ نے یقین دلایا۔ کہ اگر مسٹر سہروردی اس بارے میں ہندوستان کے نظریہ میں تبدیلی پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ تو وہ خان لیاقت علیخاں خود اقلیتوں کے مشترکہ حقوق کے چارٹر کیلئے بخوشی تیار ہو جائینگے۔ پاکستان اپنے آئین میں اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت ضرور کریگا۔ لیکن چارٹر مشترکہ طور پر ہی تیار کیا جا سکتا ہے۔ اکیلا پاکستان چارٹر نہیں بنا سکتا

دونوں ڈومینیوں کے مابین خوشگوار تعلقات کے قیام کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان نے کہا کہ پاکستان کی ہمیشہ یہی خواہش رہی ہے۔ اور اب بھی اسکی یہی خواہش ہے کہ انڈین یونین کے ساتھ اس کے بہت گہرے تعلقات ہوں۔ باوجود اختلافات کے دونوں حکومتوں نے بعض معاملات میں کامل اتحاد کا ثبوت پیش کیا ہے۔ اور معترض کو کم از کم نکتہ چینی کرنے سے پہلے اس کا لحاظ کر لینا چاہیئے تھا آپ نے چیلنج کیا۔ کہ دُنیا میں کوئی ایسی دو حکومتیں نہیں دکھائی جا سکتیں جنہوں نے باوجود اتنے اختلافات کے اس طرح اتحاد کا ثبوت پیش کیا ہو۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کسٹم یونین کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ واقعی اقتصادی جنگ دونوں ڈومینیوں کو تباہ کر کے رکھ دیگی آپ نے بتایا اس بارے میں متعدد اُمور پر سمجھوتہ کرنیکی کوشش کی جا رہی ہیں مسٹر لیاقت علیخاں نے نصف گھنٹہ تک اُردو میں تقریر کر کے خان عبدالغفار خاں کے بعض اعتراضات کا جواب دیا۔ انکے اس اعتراض کے جواب میں کہ پاکستان میں انگریز ملازم موجود ہیں۔ آپ نے کہا۔ محض ضرورت کے ماتحت معدودے چند کو رکھا گیا ہے۔ انکی پہلی حیثیت اور موجودہ حیثیت میں زمین آسمان کا فرق ہے پہلے وہ ہمارے آقا تھے۔ اور اب وہ ہمارے ملازم ہیں قبائلیوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اگر وہ پاکستان میں شامل ہونا چاہیں تو ہم ان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہم انکے علاقے کا ایک انچ بھی زبردستی پاکستان کیساتھ ملانا نہیں چاہیئے۔ وہ شامل ہوں یا نہ ہوں وہ ہمارے مسلمان بھائی ہیں اور ہم ہمیشہ انکی فلاح و بہبود کا ؟ سو خیال رکھینگے۔ پہلا اجلاس ختم ہونے سے پہلے "کابینہ" اور مجلس آئین ساز کے اخراجات کی مانگیں منظور کر لی گئیں (ا۔پ)

روزنامہ الفضل لاہور
۷ ؍ مارچ ۱۹۴۸ء

مادی قوتیں اور حق وصداقت

اس وقت مغربی اقوام مادی لحاظ سے اتنی ترقی کر گئی ہیں۔ کہ ایشیائی اقوام خاصکر مسلمان اقوام ان کے مقابلہ میں کوئی بھی وقعت نہیں رکھتیں۔ مال و دولت میں دنیوی علوم میں۔ سیاست میں۔ فوجی نظام اور ہلاکت کے سازو سامان میں۔ الغرض ہر اس بات میں جس کا تعلق زمینی خزانوں سے ہے۔ یورپ اور امریکہ ہم سے صدیوں آگے نکل گئے ہیں۔ یہاں تک کہ قدرت کے وہ دفینے جو ہمارے ملکوں میں دبے ہوئے تھے۔ ان پر بھی ہمارا نہیں بلکہ ان ترقی یافتہ اقوام کا قبضہ ہے۔ ایران عرب اور عراق میں جو تیل کے چشمے ہیں۔ ان سے ایرانی عرب اور عراقی نہیں بلکہ برطانیہ روس اور امریکہ متمتع ہو رہے ہیں۔ اسی طرح ہماری زرخیز اراضی کی پیداوار۔ کپاس گنا۔ پٹ سن اور دیگر سینکڑوں اشیائے خام جن سے قدرت نے ہم کو مالا مال کیا تھا۔ ہماری نااہلیت کی وجہ سے ہماری نہیں بلکہ ان زیادہ عقلمند زیادہ ہوشیار زیادہ چست، و چالاک اقوام کی افزائش دولت کا باعث ہیں ان پیداواروں کی وجہ سے جو ہمارے ملکوں میں قدرت نے پیدا کی تھیں۔ آج امریکہ اور یورپ پر ہُن برس رہا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں خاک اڑ رہی ہے۔

ایک طرف تو ان اقوام نے ہمارے سروں پر تلواریں تو کیا بمبار طیارے لٹکا رکھے ہیں۔ اور دوسری طرف انہوں نے سیاسی جوڑ توڑ سے ہمیں اپنے جالوں میں جکڑ رکھا ہے۔ یہاں تک کہ ہل بھی نہیں سکتے۔ ہم جی رہے ہیں۔ مگر ہمارا جینا اپنے لئے نہیں ہے۔ بلکہ دوسروں کے لئے ہے۔ ایسا جینا یقیناً مرنے سے بدتر ہے کہا جاتا ہے کہ مشرقی اقوام بیدار ہو رہی ہیں۔ لیکن ہماری بیداری صرف اس پرندے کی طرح ہے۔ جو قید سے اکتا کر کبھی کبھی پھڑ پھڑاتا ہے۔ کہنے کو تو ٹرکی بھی آزاد ہے، ایران بھی آزاد ہے۔ عرب بھی آزاد ہے۔ مصر بھی آزاد ہے۔ افغانستان بھی آزاد ہے۔ اور اب پاکستان بھی آزاد ہو گیا ہے۔ مگر ہماری آزادی کیا ہے؟ ہماری آزادی صرف ان بھیڑوں کی طرح ہے جن کو چرواہا جنگل میں گھاس کھانے کے لئے کھلا چھوڑ دیتا ہے۔ تاکہ بھوک سے مر نہ جائیں۔ اور اس کو اون دینے کے ناقابل نہ ہو جائیں۔

ہم سمجھتے ہیں۔ کہ ہم آزاد ہیں۔ حالانکہ ہمارا بال بال یورپین اقوام کے مفاد سے بندھا ہوا ہے۔ ٹرکی آزاد ہے۔ لیکن اس کی زندگی امریکن ڈالر کے سہارے پر ہے اس لئے کہ امریکہ اور برطانیہ چاہتے ہیں۔ کہ روس اس طرف سے خروج نہ کرے۔ اور ایشیا میں ان کی پھیلائی ہوئی جال کو توڑ پھوڑ کر اپنی زنجیریں نہ پہنا دے۔ روس اگر اس کی زندگی کا متحمل ہے۔ تو اس لئے کہ یہ برطانوی امریکن بلاک کے راستے میں دیوار کا کام دے۔ الغرض ٹرکی اپنی قوت کی وجہ سے زندہ نہیں۔ بلکہ اس کی زندگی کی وجہ مغربی اقوام کی باہمی رقابت ہے۔ اگر یہ رقابت کا توازن ذرا بھی کسی طرف سے کم ہو جائے۔ تو آج ہی ٹرکی کا نام ونشان مٹ جائے۔ چنانچہ ٹرکی اور ایشیا کے تمام ممالک ان گندم کے دانوں کی طرح ہیں۔ جو چکی کے دو پاٹوں کے درمیان آئے ہوئے ہیں۔ جب چکی چلنے لگیگی تو جو حال دانوں کا ہوتا ہے۔ وہی ان نام نہاد آزاد ممالک کا ہوگا۔ اور چکی شائد اب چلنے ہی والی ہے۔ بلکہ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو ہمارے لئے تو اب بھی چل رہی ہے۔ ٹرکی کو روس کا خطرہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ فلسطین میں دانے پس رہے ہیں۔ چین۔ کوریا۔ منچوریا میں چکی چل رہی ہے۔ کشمیر میں بھی چل رہی ہے۔ دوسرے مشرقی ممالک میں بھی چل رہی ہے گو اسکی حرکت ہمیں نظر نہ آ رہی ہو۔ ہم بیدار ہوئے ہیں۔ لیکن ہماری بیداری اسی قسم کی ہے کہ

جب آنکھ کھلی گل کی تو موسم تھا خزاں کا

ایٹم بموں کی دنیا میں ہماری بیداری ہمارے کس کام آ سکتی ہے۔ ہماری زیادہ سے زیادہ بیداری یہ ہے کہ ہم سوچ رہے ہیں۔ کہ چکی کے دونوں پاٹوں میں سے کس کے ساتھ چمٹیں تاکہ ہم بھی گھن کی طرح آٹے کے ساتھ نہ پس جائیں لیکن اگر آٹا پسنا شروع ہوا تو گھن بھی ضرور ساتھ پسیگا۔ سوال ہے کہ یہ چکی کسی طرح چلنے سے روکی جا سکتی ہے؟ جہاں تک مادی قوتوں کا تعلق ہے، جواب نفی میں ہے۔ کیونکہ ان تمام قوتوں کے سرچشمے ان اقوام کے ہاتھوں میں ہیں۔ جو اس کو چلانے پر تلی ہوئی ہیں۔

ان قوتوں میں سے ہمارے ہاتھ میں کیا ہے؟ ان اقوام کے ہاتھ میں تو تباہی کی سب سے بڑی معلومہ قوت ایٹم موجود ہے۔ کیا ہمارے پاس اس سے بڑی یا کم سے کم اس کے برابر نہ سہی کچھ کم مادی قوت بھی موجود ہے جس سے ہم اس کا مقابلہ کر سکیں۔ نہیں ہمارے پاس تو صرف ایک نعرہ ہے کہ "ایشیا سے ہاتھ اٹھالو"۔ کیا اس نعرے میں ان تمام مادی قوتوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت موجود ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ ہماری طرف حق وصداقت ہے۔ اور حق وصداقت ہی آخر میں کامیاب ہونگے۔ اگر مان بھی لیا جائے۔ کہ حق وصداقت میں بھی بڑی قوت ہوتی ہے۔ بلکہ ایٹم سے بھی زیادہ قوت ہوتی ہے تو سوال یہ ہے کہ ہمارے پاس حق وصداقت ہے بھی؟ کیا ہم حق وصداقت پر ایمان رکھتے ہیں اگر ہمارا ایمان حق وصداقت پر ہوتا۔ تو ہم صرف چند کھوکھلے نعرے لگانے پر اکتفا نہ کرتے۔

کبھی آپ نے غور کیا کہ اس وقت دنیا میں ساٹھ کروڑ مسلمان ہیں۔ دنیا کی کل آبادی کا پانچواں حصہ اگر ان ساٹھ کروڑ مسلمانوں کا ایمان حق وصداقت پر ہوتا۔ تو دنیا میں کیا کچھ انقلاب نہ ہو سکتا۔ لیکن ہم تو کہتے ہیں ساٹھ کروڑ میں سے ساٹھ لاکھ نہیں ساٹھ ہزار مسلمان بھی ایسے نکل آ سکتے۔ جو حق وصداقت پر ایمان رکھتے۔ تو یقیناً دنیا کی کایا پلٹ جاتی کیونکہ یہ ساٹھ ہزار ایماندار مسلمان ہرگز اس طرح مخنث ہو کر ہو کر بیٹھے نہ رہتے۔ جس طرح آج ساٹھ کروڑ کی دنیائے اسلام مخنث ہو کر بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ ضرور ان مادی قوتوں کے سرچشموں پر قبضہ کر لیتے۔ جن کے ان ناحق شناس ہاتھوں میں ہونے کی وجہ سے تمام دنیا کو ہلاکت کا خطرہ لگا ہوا ہے اگر یہ ساٹھ ہزار مسلمان حق وصداقت کی مشعل لے کر دنیا کے چاروں کونوں میں پھیل جاتے۔ تو ضرور ان اقوام کے دلوں میں اور دماغوں میں بھی حق وصداقت کی روشنی چمک اٹھتی اور یہ مادی قوت کے سرچشمے بھی بجائے ہلاکت کی تاریکیاں پھیلانے کے زندگی کی نور پاشیاں کرنے لگتے۔

مگر افسوس ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ بجائے اس کے کہ ہم ان کے دل ودماغ میں حق وصداقت کی چمک پیدا کریں ہمارے دل ودماغ پر بھی ان کی طرح کی تاریکیاں چھا جائیں اور ان کی طرح ہم بھی موت اور ہلاکت کے آلہ کار بن جائیں اول تو موجودہ حالات میں یہ ہے ہی ناممکن لیکن فرض کرو کہ ایسا ممکن بھی ہو۔ تو پھر حق وصداقت کے کیا معنے ہوئے ایسی صورت میں تو آخری فتح شیطان کی فتح ہی ہوگی۔ حق وصداقت کی فتح تو نہیں ہوگی۔ حق وصداقت کی فتح تو اس وقت ہو سکتی ہے جب یہ زمین کے خزانے یہ دل ودماغ کے کارنامے حق وصداقت کے زیر اقتدار آ جائیں۔ اور یہ ممکن نہیں جب تک ہم حق وصداقت پر پورا ایمان نہ لائیں۔ اس وقت اور صرف اس وقت ہمارے نعرے میں اذان بلالی کی دلکشی پیدا ہوگی۔ جو دوسروں کو بھی حق وصداقت کی طرف کھینچے گی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ناصر آباد (سندھ) میں

ناصر آباد ۲۹ ؍ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے آج پھر سٹیٹوں کے مینیجر اور اکاؤنٹنٹ صاحبان کی میٹنگ طلب فرمائی۔ میٹنگ کا اجلاس صبح ۱۰½ بجے سے ایک بجے دوپہر تک۔ ۲½ بجے دوپہر سے ۵ بجے شام تک اور پھر رات کو ۱۰½ بجے سے ۱۲½ بجے تک ہوتا رہا۔ ابتدائی میٹنگ میں مینیجر صاحبان سے جو سوالات کئے گئے تھے۔ آج ان کے جواب طلب کئے گئے۔ اور ان پر عام بحث ہوتی رہی۔

یکم ماہ امان۔ آج صبح پھر میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی بیان فرمودہ ہدایات تحریر میں لائی گئیں۔ اور مینیجر صاحبان کے حوالہ کی گئیں۔ آخر میں حضور نے پھر خلاصۃً ہدایات بیان فرمائیں۔ اور پھر سب کو شرف مصافحہ عطا فرما کر انہیں رخصت کیا۔ ۱۱ بجے دوپہر میٹنگ ختم ہوئی۔ میٹنگ میں یہ اصحاب شامل ہوئے۔ میاں عبدالرحیم احمد صاحب لوکل ایجنٹ۔ سید عبدالرزاق شاہ صاحب اسسٹنٹ ایجنٹ۔ چوہدری صلاح الدین صاحب جنرل مینیجر محمد آباد۔ چوہدری غلام احمد صاحب عطار۔ چوہدری حاکم علی صاحب۔ چوہدری غلام احمد صاحب چوہدری محمد الدین صاحب ڈپٹی مینیجران محمد آباد۔ چوہدری بشیر احمد صاحب مینیجر بشیر آباد۔ چوہدری غلام احمد صاحب مینیجر احمد آباد

میٹنگ کے بعد حضور نے مرزا اکمل بیگ صاحب آف نسیم آباد اور یوپی اور بنگلور سے آئے ہوئے دو دوستوں کو شرف ملاقات بخشا۔ پھر حضور نے شیخ نور الحق صاحب انچارج ایم۔ این سنڈیکیٹ کو ضروری ہدایات مرحمت فرمائیں

(خاکسار: خورشید احمد از ناصر آباد سندھ)

انگریز داڑھی رکھنے لگے

اسلامی احکام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت حکمت پر مبنی ہے۔ اور ان کی اطاعت و فرمانبرداری میں انسان کے لئے بھلائی ہی بھلائی ہے۔ اہل اسلام بجائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل کرنے کے مغربی اقوام کی تقلید میں داڑھی منڈوانے لگے ہیں۔ اور یہ مرض اس قدر بڑھ گیا ہے کہ پچاس فیصدی سے زیادہ مسلمان اپنی ڈاڑھی مونچھ صفا کرا کر کفار سے مشابہت پیدا کر چکے ہیں۔ اور بعض اوقات ان کا لباس اور شکل وشباہت دیکھ کر انسان ان کو انگریز سمجھنے لگ جاتا ہے۔ لیکن وہ مغربی اقوام جو دنیا پر حاکم ہیں۔ اور ہر ایک مفید چیز کی کھوج میں لگے رہتے ہیں۔ آج ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہے ہیں۔ کہ وہ داڑھی رکھنے لگے ہیں۔

اکثر وہ انگریز لوگ جو بحری جہازوں میں کام کرتے ہیں۔ اب داڑھی رکھنے لگے ہیں۔ اور دریافت کرنے پر وہ داڑھی کے مندرجہ ذیل فوائد بتلاتے ہیں۔

(۱) سخت سردی کے اوقات میں داڑھی گلے کو سردی سے محفوظ رکھتی ہے۔

(۲) داڑھی ٹھوڑی اور چہرہ کے عیوب کو ڈھانپتی ہے

(۳) داڑھی رکھنے سے خرچ اور اوقات کی بچت ہوتی ہے۔

آپ یاد رکھیں داڑھی مرد کی حسن وخوبصورتی میں اضافہ کرتی ہے۔ تمام اولیاء بزرگ وانبیاء داڑھی رکھتے تھے اور داڑھی رکھنا ہمارے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔ اور حضور کی اطاعت وفرمانبرداری میں ہی اللہ تعالےٰ کی رضا ہے۔ اپنی شکل وصورت ولباس کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جیسا اور مسلمانوں جیسا بناؤ۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہو۔ اور اسلام سے محبت پیدا ہو۔

عطاء اللہ الٰہی بخش امیر جماعت احمدیہ مسقط (عرب)

چنیوٹ میں الفضل

چنیوٹ میں الفضل کی ایجنسی مکرمی چوہدری صلاح الدین صاحب ناصر کے پاس ہے۔ چنیوٹ اور گرد ونواح کے احباب اس سے فائدہ اٹھائیں۔ پرچہ انہیں روزانہ اسی تاریخ کو پہنچ جاتا ہے۔ اس لئے تازہ ترین خبروں سے مطلع رہیئے۔

مینیجر الفضل لاہور

(ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے)

دُنیا کے کناروں تک

افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں!

از مکرم بشارت احمد صاحب امروہی انچارج گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ

سیاہ فام لوگوں میں احمدیت کی تبلیغ اور اس میں ہر طور پر کامیابی۔ بذریعہ مبلغین احمدیت دن بدن کام میں ترقی۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی صداقت کا ثبوت ہے۔ مزید برایں ان افریقن لوگوں کا جو سیاہ فام۔ سفید دل۔ شیدائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ہر رات دن کا شغل اسلام کو ترقی دینا اور تدابیر سوچنا اور عملی طور پر سرگرم ہونا "سونے پر سہاگہ" ہے۔ انہوں نے دیگر مذاہب کے برابر ہر بلند ترین مقام پر لوائے احمدیت نصب کر دیا ہے اور دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں کل کی نسبت آج کا کام اتنی وسعت پیدا کر چکا ہے۔ کہ اس پر کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا ہے۔

اس ملک کے اکثر شہروں اور گاؤں میں اس کی شاخیں اور باقاعدہ جماعتیں ہیں۔ جن میں عہدیدار ہیں اور مبلغین کی ایک بڑی جماعت تربیت و تعلیم کے فرائض سر انجام دیتی ہے۔ تو دوسری طرف اسلام کی برتری کو ثابت کرنے میں ہمہ تن مصروف ہے۔ اور ساتھ ساتھ شرعی احکام کی ترویج و اشاعت میں سرگرم ہیں۔ چھ سکول ہیں جن میں رائج الوقت تعلیم کے علاوہ مذہبی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ گویا ہر شعبہ میں شریعت کی پابندی کی جاتی اور کرائی جا رہی ہے۔ باہمی جھگڑوں کا تصفیہ دار القضاء کے ذریعہ شریعت کے عین مطابق کیا جاتا ہے۔

اس ماہ میں اس ملک نے اپنی تقسیم کے لحاظ سے دو سالانہ کانفرنسیں منعقد کی ہیں۔ شوریٰ کا انعقاد بھی کیا گیا۔ (۱) [illegible] مقام ہر کانفی میں ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷ ماہ صلح ۱۳۲۷ھ‍ش منعقد کی گئی۔ حاضری امسال زیادہ تھی۔ کارروائی پوری خاموشی سے سنی گئی۔

تحریک جدید وقف زندگی۔ وقف جائداد وصیت۔ تبلیغ۔ تعلیم و تربیت۔ سال گذشتہ کی رپورٹ کام کرنیوالوں کے نام۔ ان کے اچھے یا برے کام کا اعلان۔ وغیرہ اہم امور پر روشنی ڈالی گئی۔ ایک احمدی کے فرائض اور اس کی زندگی پر خاص زور دیا گیا۔ جو ان تمام تقریروں کا اصل اور خلاصہ ہے۔ مزید ہندوستانی مبلغین کی ضرورت ان کی آمد اور گذارہ جات۔ بیوی بچوں کے اخراجات پر غور کیا گیا۔ نیز نئے مبلغین کی درخواست آقا و مطاع حضرت امام جماعت احمدیہ سیدنا فضل عمر المصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے حضور کی گئی۔ کام کی وسعت کے پیش نظر وہ بھجوائے جائیں۔ مقررین مولوی عبد الحق صاحب فاضل۔ الحاج اسحاق صاحب نائب امیر۔ مسٹر جمال الدین صاحب جنرل سیکرٹری۔ مسٹر ممتاز سیکرٹری تبلیغ مسٹر محمد اصغر صاحب منیجر سکولز اور جناب رئیس التبلیغ صاحب کے اسمار گرامی قابل ذکر ہیں۔ شوریٰ میں بہت سے اہم امور کو زیر غور لایا گیا اور فیصلہ جات صدور میں آئے گذشتہ کارروائی پڑھی گئی۔ اور دیکھا گیا کہ کس حد تک ماقبل کے فیصلہ جات پر عمل ہوا ہے۔ بعدہ زیر صدارت چیف صاحب جو عیسائی ہیں۔ لیکچر مولوی عبد الحق صاحب نے دیا۔ بر موضوع "عیسائیت کی حقیقت" دوران کانفرنس میں ایک احمدیہ مسجد موہیاجچو "کا افتتاح کیا جس کی رسم افتتاح رئیس التبلیغ نذیر احمد علی صاحب نے ادا کی۔ نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ مؤثر پیرایہ میں "ضرورت مسجد اور فرائض" لوگوں پر ظاہر کئے۔ بعدہ ایک پبلک لیکچر بھی دیا۔

اشانٹی سیکشن کے سیکرٹری صاحب مسٹر بشیر الدین صاحب نے مقامی زبان میں غیر مسلم اور غیر احمدیوں کو حقیقی اسلام کی طرف توجہ دلائی۔ رات کے آخیر حصہ میں تہجد اور عام لیکچروں کا انتظام ہے۔ نمازوں کے بعد احباب کو نصائح ضروریہ اور ادعیہ کرائی جاتی ہیں۔ احباب نے مختلف مدات میں چار صد پونڈ کے قریب چندہ جمع کیا ہے۔ (۲) کانفرنس۔ مورخہ ۲۲ ، ۲۳ ، ۲۴ ماہ صلح ۱۳۲۷ھ‍ش اشانٹی سیکشن کی سالانہ کانفرنس کماسی شہر میں منعقد ہوئی۔ جلسہ کی کارروائی کے بعد لوائے احمدیت کے لہرانے کی رسم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے ادا کی۔ عہد دہرانے کے بعد لوائے احمدیت کی حفاظت اور غرض کے پیش نظر لیکچر مختصر دیا۔ از اں بعد پبلک جلسہ کر کے ملک احسان اللہ خان صاحب حنیف نے بشارات آمد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از روئے بائیبل خاکسار نے وفات مسیح از روئے بائیبل و قرآن کریم۔ اور مولوی عبد الحق صاحب نے سوالات کے جوابات دئے۔

(۳) صبح آٹھ بجے [illegible] مقام پر ایک اسکول کی افتتاحی رسم میں شمولیت کی دعوت تھی۔ کماسی سے سید عابد بذریعہ ریل گاڑی۔ موٹر اور پیدل رات ایک بجے وہاں پہنچا۔ دوسرے روز شامل ہوا چیفوں۔ پیرامونٹ چیفوں اور ڈی سی کے علاوہ مجھے بھی تقریر کا موقعہ دیا گیا جس میں تعلیم کی غرض و غایت اور حقیقی فوائد کی پبلک کو توجہ دلائی۔

دوسرے روز ایک پبلک لیکچر بعنوان "دہریت کا خدا کے شناخت کرنے میں روک ہونا" چیفوں اور پبلک کے سامنے دیا۔ اس عرصہ میں کماسی۔ اکرہ اور سی پی میں دورے کئے گئے۔ مبلغین کے علاوہ جماعتوں کے سربرآوردہ لوگ دورے کر کے ہر قسم کی تعلیم و تربیت کر کے۔ ہر کام کی نگرانی کرتے ہیں۔

ہر روز مرکز سے ہدایات بنام جملہ کارکنوں جاری ہوتی ہیں۔ گویا ملک کے ہر حصہ میں لیکچر۔ ملاقات کتب۔ پمفلٹ۔ اشتہارات درس و تدریس نصائح۔ انفرادی تبلیغ کے ذریعہ پیغام احمدیت پہنچایا جاتا ہے۔

اسکولوں کا معائنہ کر کے بخصوصاً دینیات کلاس کی دیکھ بھال۔ استادوں اور افسران بالا سے ہر قسم کی نصائح کرائی جاتی ہیں۔ اسکولوں کے پاس شدہ طالبات اور طلبار مبلغین کی حیثیت سے کام بھی کر رہے ہیں۔ بلکہ دوسرے ملک سرالیون وغیرہ بھی بھیجا جاتا ہے اور یہاں بطور ٹیچر کام کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ سے گرانٹ سکولوں کو مل رہی ہے اس سال بعض نئے ٹیچر رکھ کر۔ نئی کلاسیں کھولی جا رہی ہیں۔

غضّ بصر مرد کے لئے بھی ہے

قرآن کریم سورہ نور میں جہاں مومنات کے لئے غضّ بصر کا حکم ہے۔ وہاں مومنوں کے لئے بھی غضّ بصر کا ارشاد موجود ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قل للمومنین یغضوا من ابصارھم ویحفظوا فروجھم ذالک ازکی لھم۔ کہ اے خدا کے رسول۔ مومن مردوں کو کہہ دو۔ کہ وہ اپنی آنکھوں کو نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ طریق پاک نظر اور پاک دل رہنے کے لئے عمدہ ہے۔ آنحضرت صلعم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مسلمان کسی عورت کے محاسن کی طرف پہلی مرتبہ نظر کرے پھر اسے دوبارہ نہ دیکھے۔ بلکہ غضّ بصر کرے۔ تو ایسی صورت میں اللہ تعالیٰ بدلے کے طور پر ایسی عبادت کی توفیق دے گا۔ جس میں وہ حلاوت محسوس کرے گا۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۷۰)

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے درس القرآن میں ہے

"مولوی محمد اسماعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر کسی حسین پر پہلی نظر پڑ جائے۔ تو تم دوبارہ اس پر ہرگز نظر نہ ڈالو۔ اس سے تمہارے قلب میں ایک نور پیدا ہو گا۔ (صفحہ ۲۱۶)

باوجودیکہ اسلامی شریعت میں مردوں اور عورتوں دونوں کو غضّ بصر کا حکم ہے۔ مگر عورتیں بیچاری اس معاملہ میں زیادہ مطعون ہوتی ہیں۔ راستہ چلتے وقت اگر مردوں۔ عورتوں کا اجتماع ہو جاتا ہے۔ تو بعض غیرت مند مردوں کو اپنا جوش نکالنے کے لئے خوب موقع مل جاتا ہے۔ اور پھر عورتوں کو خوب کوسا جاتا ہے۔ اور واہی تباہی کلمات ان کے حق میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ حالانکہ غضّ بصر کا اگر عورتوں کو حکم ہے۔ تو مردوں کو بھی ہے۔ مردوں کو بھی تو چاہیئے کہ غضّ بصر کریں تا کہ وہ مقصد حاصل ہو۔ جس کے لئے یہ حکم دیا گیا ہے۔ دراصل شریعت کا منشار تو یہ ہے کہ مرد بھی اور عورتیں بھی دونو حکم کی تعمیل کریں۔ تب جا کر اصل مقصد حاصل ہو گا۔ اور اگر مرد خدا کے حکم کی تعمیل نہ کریں گے۔ اور بلاوجہ عورتوں کو طعنہ دیں گے۔ تو وہ اکبر الہ آبادی کی رباعی کے مستحق ہوں گے۔ جو یہ ہے!

بے پردہ کل نظر جو آئیں چند بیبیاں	اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو میں نے آپ کے پردہ کو کیا ہوا	کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا

پس ہمارے مردوں کو چاہیئے کہ وہ اسلام کے حکم کے مطابق خود غضّ بصر کر کے ایسی عورتوں کو اپنے عمل سے شرمسار کریں۔ اور غضّ بصر اور پردہ کی تلقین کریں۔ تا کہ مردوں۔ عورتوں دونوں کے عمل کے نتیجہ میں تزکیہ کی صورت پیدا ہو۔ (خاکسار:۔ قمر الدین مولوی فاضل جودھامل بلڈنگ لاہور)

درخواست ہائے دُعا!

(۱) خاکسار کا چھوٹا بچہ نعیم احمد سلمہ اللہ تعالیٰ بعارضہ بخار۔ قے اور دست بیمار ہے۔ کمزور بہت ہو گیا ہے احباب ازراہ کرم اس کی صحت کاملہ اور عمر کی درازی کے لئے دعا فرمادیں۔ طالب دعا فتح محمد مشربا از کراچی

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ کئی روز سے مرض پیچش میں مبتلا ہیں اور ان کی صحت بہت کمزور ہے۔ جس سے خاکسار کو از حد فکر لاحق ہے۔ کیونکہ مجھے والدہ صاحبہ کو ملے ہوئے ایک سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ اور ان کی خبرگیری کرنے والا کوئی فرد بھی ان کے پاس نہیں ہے۔ لہٰذا احباب جماعت بالخصوص بزرگوں سے ملتمس ہوں کہ اپنی خاص دعاؤں میں والدہ صاحبہ اور خاکسار کو یاد فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزار۔

(طالب دعا:۔ صوفی خدابخش عبد زیروی درویش قادیان دار الامان)

دعائے مغفرت

میرے ایک دوست مسمی اللہ رکھا صاحب آف جبو کی ضلع گجرات سلسلہ کی خدمات کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب سے مرحوم کے جنازہ غائب پڑھنے و بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری فضل احمد احمدی جبو کی گجرات)

ایک سوال کا جواب!

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج کے ایک کارکن نے دریافت کیا ہے۔ جو احباب اپنی ماہوار آمد کا ۱/۴ حصہ دے رہے ہیں۔ کیا وہ سابقون کی فہرست میں شامل ہوں گے؟

احباب کرام کو یاد رہنا چاہیئے۔ اپنی آمد کا ۱/۳ یا ۱/۴ حصہ دینے والے احباب بھی سابقون میں شامل ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ان کا تحریک جدید کا وعدہ ۳۱ مارچ تک پورا ہو جائے۔ خواہ انہوں نے اپنا وعدہ ماہوار قسط سے پورا کیا ہو۔ یا دسمبر۔ جنوری فروری اور مارچ کے کسی مہینہ میں یکمشت ادا کر دیا ہو۔ ۳۱ مارچ تک یکمشت یا ماہوار قسط سے ادا کرنے والے مجاہد "سابقون الاولون" کی صف اول میں شامل ہوں گے۔ اور جو احباب باوجود کوشش کے ۳۱ مارچ تک ادا نہ کرسکیں۔ ان کے لئے ۳۱ مئی کی تاریخ ہو گی۔ پس ماہوار قسط سے یا یکمشت ۳۱ مئی تک ادا کرنے والے احباب بھی "سابقون الاولون" میں ہوں گے۔ مگر یہ دوسری صف ہوگی

احباب کو یہ بات یاد رہنی چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے ہر مجاہد کو یہ اجازت ہے۔ کہ وہ اپنی آسانی اور سہولت کے مطابق وعدہ (جیسے کہ اس کی مالی حالت اجازت دے) خواہ اپنا وعدہ ماہوار قسط سے ادا کرے۔ یا یکمشت۔ یہ اس کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ اس لئے کہ ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ کوئی شخص کس حد تک قربانی کرسکتا ہے۔ اس بارے میں ہر شخص اپنے ایمان اور اپنے اخلاص اور اپنی مالی حالت کے مطابق خود ہی فیصلہ کرسکتا ہے۔ اور اسی پر فیصلہ کو چھوڑ دینا زیادہ مناسب ہے!!

پس یہ بات کہ کوئی شخص اپنی سہولت کے مطابق یکمشت ادا کرے۔ یا ماہوار قسط سے ادا کرے یہ اس کا اپنا فیصلہ ہے۔ جو چاہے۔ اپنے لئے اپنی آسانی کے مطابق فیصلہ کرے۔ لیکن سابقون میں اسی صورت میں شامل ہو گا۔ جبکہ اس کا وعدہ ۳۱ مارچ یا ۳۱ مئی تک سو فی صدی پورا ہو چکا ہو

احباب کرام کو حضور ایدہ اللہ کی یہ ہدایت ہے کہ وہ تحریک جدید کے چندے کو جلد سے جلد ادا کریں چنانچہ فرمایا

"میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدے کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی بھی کوشش کریں۔ تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو لوگ سابقون میں ہونا چاہیں۔ وہ ۳۱ مارچ تک اپنے چندے کو ادا کر دیں۔

پس تحریک جدید کا فرض ہے کہ وہ آپ کو ترغیب و تحریص کی تحریک کرتا رہے۔ اور پوری کوشش کرے کہ ان کا چندہ ۳۱ مارچ تک ادا ہو جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالے یہ بھی فرما چکے ہیں کہ

وہ آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے"۔

تحریک جدید کے ہر مجاہد کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے سابقون کے حق کو لینے کی پوری کوشش کرے دفتر تحریک جدید کا بھی فرض ہے کہ وہ احباب کو مختلف رنگوں میں توجہ دلا کر سابقون کے حق میں شامل کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرے اسی واسطے "دفتر تحریک جدید" احباب کو توجہ دلاتا رہتا ہے اور دلاتا رہے گا ان شاء اللہ تعالے!

یہ سو فی صدی درست ہے اور بار بار میں بتا چکا ہوں یہ تو طوعی چندہ ہے۔ جس کی مرضی ہو اس میں شامل ہو اور جس کی مرضی نہ ہو وہ شامل نہ ہو۔ پس اگر کوئی صاحب توفیق ہے اور اس کے دل میں خدا تعالے کی محبت اور اسلام کی خدمت کا جذبہ پایا جاتا ہے تو طوعی کہنا تو الگ رہا۔ اگر لوگ اس کے راستہ میں روک بن کر کھڑے ہو جائیں۔ تب بھی وہ راستہ نکال کر ضرور اس میں حصہ لے گا۔ کیونکہ اس کے دل میں جو محبت خدا تعالے کی پائی جاتی ہو گی اس محبت کی وجہ سے کوئی چیز اس کو اسلام کی خدمت کا کام کرنے سے روک نہیں سکے گی"!

"پس تحریک جدید میں شامل ہونا طوعی ہے اور طوعی ہی رہے گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالے اور دفتر تحریک جدید کسی کو مجبور نہیں کرتا۔ لیکن تحریک کرنا دفتر کا فرض ہے اور احباب کو تحریک جدید کے چندہ کا ادا کرنا بھی ان کی اپنی سہولت اور آسانی کے مطابق ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔

(۱) جس قدر اہم سے اہم احکام شریعت ہیں ان تمام میں اللہ تعالے نے سہولت رکھی ہے۔ جب تک کسی انسان کے اندر طاقت رہتی ہے اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو ادا کرے اور جب طاقت ختم ہو جائے۔ تو اس پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ جب احکام شریعت کا یہ حال ہو تو جو چندہ پہلے لازمی نہ ہو۔ اور جس میں حصہ لینا اپنے اختیار کی بات ہو۔ اس میں اگر کوئی شخص حصہ لیتے لیتے کسی وقت ایسی مشکلات میں گرفتار ہو تو وہ اپنی شمولیت کو جاری نہیں رکھ سکتا۔ تو اس کا حق ہے کہ وہ اپنا نام کٹوا لے۔ اور گناہ سے بچ جائے۔ کیونکہ اس تحریک میں شمولیت بھی اختیاری ہے۔ اور اس میں سے نکلنا بھی اختیاری ہے۔

(۲) "ہاں ہمارا فرض ہے کہ ہم دوستوں کو تحریک کرتے رہیں کہ وہ اس میں حصہ لیں۔ جیسے نوافل پڑھنا واجب نہیں مگر یہ تو نہیں کہ ہم دوسروں کو نوافل کی ادائیگی کی تحریک چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمارا کام یہی ہے۔ کہ ہم تحریک کرتے رہیں۔ تا جو چست ہیں۔ وہ زیادہ ثواب حاصل کرلیں"۔

"پس اس بارے میں میرا تحریک کرنا یہ معنی نہیں رکھتا۔ کہ ہم لوگوں کو مجبور کرتے ہیں۔ ہم کسی کو اس میں حصہ لینے کے لئے مجبور نہیں کرتے۔ ہاں ہمارا فرض ہے کہ ہم لوگوں کو تحریک کرتے رہیں" دفتر تحریک جدید بھی اسی اصل کے ماتحت تحریک کرتا رہتا ہے اور کرتا رہے گا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وعدوں کے وقت بھی اپنا وعدہ حضور کی آواز کان میں پہنچنے پر جلد سے جلد لکھوائیں۔ تا سابقون کا ثواب بھی ان کو ان کی نیت اور ارادے کے مطابق ملے۔ اور پھر اس کی ادائیگی بھی اپنی سہولت اور آسانی کے مطابق جلد سے جلد کریں۔ خواہ ماہوار قسط سے ہو۔ یا یکمشت۔ پس جن کا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورا ہو جائے گا۔ وہ سابقون الاولون کی صف اول میں ہوں گے۔ اور جو دوست اس حق کو حاصل کرنے کے لئے پوری کوشش کریں اللہ تعالے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وکیل المال تحریک جدید

کپڑے کی مصیبت کا حل

یہ ایک مشہور امر ہے۔ کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ آجکل چاروں طرف کپڑے کی مصیبت ہے۔ لیکن اس کا صحیح حل تلاش کر کے اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ اس کا بہترین حل پاکستان میں زیادہ ٹیکسٹائل ملز کا بنانا ہے لیکن اس سے نیچے اتر کر ہمارے ہر ایک گھر میں ہماری عورتوں کو فرصت کے وقت میں چرخہ کات کر سوت تیار کرنا چاہیئے۔ اور اس سے گھریلو استعمال کی اشیاء چادریں کھیس سردیوں کے لئے کھدر وغیرہ تیار کرنا چاہیئے۔ اس امر کی طرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی۔ جماعت احمدیہ کو ایک دفعہ توجہ دلا چکے ہیں۔ آپ اس امر سے بخوبی واقف ہیں۔ کہ ہندوستان میں کپڑے کی بیشمار ملز موجود ہیں لیکن پھر بھی یو۔ پی گورنمنٹ کپڑے کی صنعت کو ترقی دینے کیلئے ایک لاکھ عورتوں کو کپڑا بننا سکھا رہی ہے جو کام ہندوستان کی لاکھوں عورتیں کرسکتی ہیں کوئی وجہ نہیں کہ ہماری پاکستان کی عورتیں نہ کرسکیں۔ اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ ہم عورتوں کو اپنے ہاتھ سے سوت تیار کرنے پر مجبور کریں۔ تاکہ ہماری کپڑے کی مصیبت بہت حد تک کم ہو جائے۔ اور ہماری عورتوں کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت بھی بڑھ جائے۔

(عطاء اللہ امیر جماعت احمدیہ مسقط)

ضرورت مدرسین

ریاست بہاولپور اور سندھ کی بعض جماعتوں کو چند ایسے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو مڈل تک تمام مضامین (حساب انگریزی وغیرہ) کی مکمل تعلیم دے سکیں۔ تنخواہ ۵۰/- روپے ماہوار تک دی جائیگی۔ صرف مخلص محنتی اور تبلیغ کے شائق احباب اپنی درخواستیں مع نقول اسناد نظارت ہذا میں ارسال کریں۔

نوٹ:۔ نظارت ہذا صرف اخلاقی مدد کریگی مالی ذمہ داری متعلقہ جماعتوں پر ہو گی۔

(ناظر تعلیم و تربیت جودھا مل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور)

مالی کمزوری کا علاج

سمندری سفر اختیار کریں

مالی کمزوری کا پہلا علاج یہ ہے۔ کہ آپ اپنی جگہ تبدیل کردیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کی زمین وسیع ہے۔ اور ہر ایک شخص جو بیل بھر کر رزق کی تلاش کرتا ہے۔ وہ ایک باعزت روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ وہ شخص جس نے ساری عمر سمندری سفر نہ کیا۔ اور غیر ممالک کو نہ دیکھا۔ اس کی مثال بھی کوئیں کے مینڈک کی طرح ہے۔ آپ ذرا بندرگاہ پر آئیں۔ اور دیکھیں کہ کس طرح تجارت کرنے والی کمپنیوں کا مال جہازوں میں لادا اور اتارا جاتا ہے۔ بندرگاہ کی ایکسپورٹ اور امپورٹ ممالک کی اقتصادی حالت پر کیا اثر پیدا کرتی ہے۔

آپ اگر جہازوں میں ملازمت کریں۔ تو خشکی کی ملازمت سے کم از کم دگنی تنخواہ آپ کو مل سکتی ہے۔ جہازوں کی ملازمت کے لئے بمبئی میں کمپنیاں موجود ہیں۔ پھر سمندر پار آپ مندرجہ ذیل تیل کی کمپنیوں میں نہایت اعلےٰ ملازمت حاصل کرسکتے ہیں۔ (۱) اینگلو ایرانین آئل کمپنی آبادان (۲) کویت آئل کمپنی کویت۔ (۳) پٹرولیم ڈیویلپمنٹ کمپنی بحرین

مندرجہ بالا کمپنیوں میں کلرکوں۔ فٹروں۔ ٹرنروں۔ لوہاروں ترکھانوں۔ درزیوں رنگسازوں۔ غرضکہ ہر ایک قسم کا کام کرنے والوں کے لئے بہت عمدہ مواقع موجود ہیں۔ ان میں کم سے کم ۱۵۰ روپیہ ماہوار تنخواہ علاوہ مفت مکانات تیل فرنیچر کے ملتی ہے۔ اس کے علاوہ وہ اپنے ملازموں کو اور بہت سی سہولتیں دیتے ہیں۔ ان کمپنیوں میں بھرتی کرنے والے ایجنٹ فلیٹی ہوٹل لاہور رہے ہیں۔ کراچی اور بمبئی میں بھی ان کے دفتر ہیں۔

سمندری سفر اختیار کرنے سے آپکو یہ بھی علم حاصل ہوگا کہ کسطرح ایک جگہ کی چیز جب دوسری جگہ برائے فروخت پہونچتی ہے۔ تو وہ کم سے دوگنے نفع پر فروخت ہوجاتی ہے۔ اور یہی وہ راز ہے جس سے تجارت کرنے والی اقوام مالا مال ہیں۔ بعض لوگوں نے اپنی کشتیاں رکھی ہوئی ہیں۔ اور وہ گرمیوں کے ایام میں بحرین کویت مسقط اور دیگر جگہوں سے سچے موتی نکالتے ہیں۔ اور بہت بھاری قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔ بعض مچھلیاں پکڑ کر اپنا پیٹ پال رہے ہیں۔ بعض لوگوں نے اپنی ذاتی بڑی بڑی کشتیاں تیار کی ہوئی ہیں۔ جو ہزاروں من سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا رہی ہیں۔ اور اس طرح دولت کماتے ہیں۔ سمندر کے ایک دفعہ کے سفر سے اتنا روپیہ کمایا جاسکتا ہے۔ کہ خشکی پر رہنے والے آدمی ایک سال میں اتنا روپیہ نہیں کما سکتے یہی وجہ ہے کہ انگریزوں جیسی عقلمند قوم نے سمندر پار پر اپنا قبضہ جما رکھا ہے۔ ان کی جہاز راں کمپنیاں دن رات سمندری تجارت میں مشغول ہیں۔ اور دنیا کی دولت سرعت کیساتھ کھینچ رہی ہے۔ [illegible]

۶۵۹۰۰ افراد ملازمت حاصل کر چکے ہیں

لاہور ۶ مارچ - مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد میں ری سٹلمنٹ اور ایمپلائمنٹ کے ریجنل ڈائرکٹوریٹ کے مختلف دفتروں میں روزگار کے لئے نام لکھوانے والوں میں .... سے ۶۵۹۰۰ افراد کو ۳۱ جنوری ۱۹۴۸ء تک ملازمت مل چکی ہے (ا-پ)

مشرقی پنجاب میں کمیونسٹوں کیخلاف مستقل مہم

امرتسر ۶ مارچ مشرقی پنجاب کی حکومت نے کمیونسٹوں کے خلاف مستقل مہم جاری کی ہوئی ہے - وزیر آبادکاری سردار ایشر سنگھ مجیل نے اعلانیہ طور پر کمیونسٹوں کو گاندھی جی کے قتل کا ذمے دار ٹھیرایا ہے۔

وزیر تعمیرات پرتھوی سنگھ آزاد نے سنٹرل ورکشاپ کے ملازمین کے ایک بڑے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے عوام کو نصیحت کی ہے - کہ وہ کمیونسٹوں سے خبردار رہیں - ان کے دھوکے میں نہ آئیں - اور ہڑتالوں وغیرہ کا دل میں کبھی خیال نہ لائیں - انہوں نے بتایا - کہ حکومت مزدوروں میں سے ہی "ویلفیئر افسران" کا تقرر عمل میں لانے والی ہے - جو تمام جھگڑوں کا تصفیہ صلح صفائی سے کرا دیا کریں گے۔

سکھوں کی طرف سے ویٹو کا مطالبہ
استصواب رائے کی تجویز

امرتسر ۶ مارچ - گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے جنرل سیکرٹری سردار امر سنگھ دوسینجھ نے ایک پریس بیان میں اس بات پر زور دیا ہے کہ سکھوں کے ویٹو کے مطالبہ کا فیصلہ استصواب رائے کے ذریعے کرا لیا جائے - اگر ۸۰ فیصدی سکھ ویٹو کے حق میں ووٹ دیں - تو سکھوں کا یہ مطالبہ پورا کر دیا جائے - انہوں نے کانگریس کو اس کا یہ وعدہ یاد دلایا ہے - کہ سکھوں کی مرضی کے خلاف کوئی آئین مرتب نہیں کیا جائے گا - لکھنؤ پیکٹ میں کانگریس نے ویٹو کا اصول تسلیم کر لیا تھا - اسی طرح مصر میں زاغلول پاشا نے عیسائیوں کو مطمئن کرنے کے لئے انہیں ان کے حق سے زیادہ نمائندگی دے دی تھی۔

حکومت پاکستان میں نئی وزارت کا قیام

کراچی ۶ جنوری - گورنر جنرل پاکستان نے یکم مارچ ۱۹۴۸ء سے وزارت امور اقتصادیات کے قیام کا حکم دیا ہے - فی الحال وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد ہی نئی وزارت کے انچارج ہونگے (ا-پ)

گرجا شنکر باجپائی سے ہندوستانی وفد کو تقویت

نیویارک ۶ مارچ - انجمن اتحادی اقوام کے سرکاری حلقوں میں یہ تسلیم کیا گیا ہے - کہ ہندوستانی ڈیلیگیشن میں سر گرجا شنکر باجپائی کی شمولیت سے ڈیلیگیشن بہت مضبوط ہو گیا ہے کیونکہ کئی ایک امریکنوں سے آپکے دوستانہ تعلقات ہیں اور امریکہ کے چیف ڈیلیگیٹ وارن آسٹن آپکے ذاتی دوستوں میں سے ہیں (گلوب)

چیکوسلواکیہ کا کمیونسٹ وزیر اعظم صدر کے فرائض بھی انجام دیگا؟

پراگ ۶ مارچ - ایک غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے - کہ چیکوسلواکیہ کے دو باشندے جو کمیونزم کے خلاف ہیں جان بچانے کیلئے ہزاروں کی تعداد میں سرحد عبور کر کے جرمنی کے اس حصے میں ہجرت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں - جس پر امریکہ کا قبضہ ہے - سرحدوں پر فوجی چوکیاں قائم کر دی گئی ہیں اور خفیہ چوکیداروں کی پارٹیاں بھی کام پر لگا دی گئی ہیں - ۱۷۰ پناہ گزین سرحد عبور کر چکے ہیں - جنمیں "زیک بریگیڈ" کے بیس آدمی بھی شامل ہیں - یہ بریگیڈ جنگ کے دوران میں برطانیہ کے دوش بدوش لڑتا رہا تھا وزارت اطلاعات کی طرف سے ایک بیان میں بتایا گیا ہے - کہ ڈاکٹروں نے ڈاکٹر ایڈورڈ بینیس کو مکمل آرام کی ہدایت کی ہے - اور وہ دارالخلافے سے باہر اپنی دیہاتی رہائش گاہ میں مقیم ہیں کہا جاتا ہے - کہ چیکوسلواکیہ کا پرانا آئین اس بات کی اجازت دیتا ہے - کہ اگر صدر کسی وجہ سے کام کرنے کے قابل نہ ہو - تو اسکی قائمقامی میں وزیر اعظم صدارت کے فرائض سرانجام دیگا (رائٹر)

مشرقی پنجاب اسمبلی کی پینتھک پارٹی
کانگریس میں شمولیت کا امکان

امرتسر ۶ مارچ - اخبار سول کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ اگرچہ سردست یہ نہیں کہا جا سکتا - کہ شرومنی اکالی دل توڑ دیا جائے گا - لیکن اس میں کوئی شک نہیں ہے - کہ مشرقی پنجاب اسمبلی کی پینتھک پارٹی کے دونوں گروپ کانگریس میں شامل ہو جانے کے بارے میں بڑی سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں - ان میں سے ایک گروپ گیانی کرتار سنگھ کی پارٹی سے تعلق رکھتا ہے - اور دوسرے گروپ کے لیڈر جتھے دار ادھم سنگھ ناگو کے ہیں۔

پناہ گزینوں کا سامان پہنچ گیا!

لاہور ۶ مارچ تقسیم پنجاب کے بعد کسولی کے تپدق سینی ٹوریم کے مسلمان مریض پاکستان پہنچا دئے گئے تھے - اب ان مریضوں کا ذاتی سامان بھی لاہور پہنچ گیا ہے - اس سامان کے مالک پناہ گزین صوبائی میڈیکل افسر ڈاکٹر محمد جمال بھٹہ کو سول سیکرٹریٹ لاہور میں تحریری درخواست دے کر اپنا سامان حاصل کر سکتے ہیں - درخواست میں سامان کی تفصیل اور اس کی پہچان کا نشان دیا جائے - (ا-پ)

سردار شوکت حیات تھل پراجیکٹ کا معائنہ کرینگے

لاہور ۶ مارچ - سردار شوکت حیات خاں وزیر مال مغربی پنجاب جو جمعہ کے روز کراچی سے لاہور آئے تھے - اب ۹ مارچ کو سرگودھا اور میانوالی کے اضلاع کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں سرکاری کام کے علاوہ آپ سرگودھا میں لیگی کارکنوں کے ایک اجلاس میں تقریر بھی کرینگے - آپ تھل پراجیکٹ کے کام کا بھی معائنہ کرینگے - اور ۱۱ مارچ کو کالا باغ میں زمین سے فائدہ اٹھانے کے بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرینگے - موجودہ پروگرام کے مطابق وزیر مال ۱۲ مارچ کو واپس لاہور پہنچ جائیں گے (ا-پ)

کینیڈا میں کمیونسٹوں کا داخلہ ممنوع قرار دیدیا گیا

اوٹاوہ - ۶ مارچ - معلوم ہوا ہے - کینیڈا کی حکومت نے اپنی مملکت میں کمیونسٹوں کا داخلہ ممنوع قرار دیدیا ہے - (رائٹر)

بکریوں سے ملک کو بہت نقصان پہنچا ہے

لاہور ۶ مارچ "اگر درخت اگانے کی مہم کو کامیاب بنانا ہے - تو بکریوں کو دور رکھنا ہوگا - درخت اگانے کی مہم حفاظت کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی اور بکریوں نے اس سلسلے میں ملک کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے - اس کے مقابلہ میں بھیڑیں کم نقصان پہنچاتی ہیں - مالکان اراضی بکریوں کے ریوڑوں کی موجودگی میں درخت نہیں اگا سکتے"

یہ اعلان مغربی پنجاب کے محکمہ جنگلات کے چیف کنزرویٹر نے کیا ہے - آپ نے بکریوں اور اونٹوں کے ایسے ریوڑوں کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے جو دیہات میں چھوٹے بڑے درختوں کو اجاڑتے پھرتے ہیں - چیف کنزرویٹر نے ایک سکیم تیار کی ہے جس کے ماتحت مغربی پنجاب کی کل زمین کے ۲۰ فیصدی حصے پر دس سال کے عرصے میں جنگلات پیدا ہونگے جن سے ہر سال ۷ کروڑ ۲۰ لاکھ من ایندھن حاصل ہو سکے گا - دریاؤں کے کناروں پر درخت لگانے سے سیلاب کی روک تھام ہو سکے گی - کیونکہ اس طرح کناروں کی سطح اونچی ہو جائے گی - دریاؤں کے کناروں پر زمین رکھنے والوں کو کسی اور جگہ زمین دی جا سکتی ہے - چیف کنزرویٹر نے اس تجویز کی حمایت کی ہے - کہ سکولوں میں "بیجوں کے ہفتے" منائے جائیں - جن کے دوران میں طلبہ درختوں کے بیج اکٹھے کریں - محکمہ جنگلات بھی کاشتکاروں کو بیج مہیا کرے گا - حکومت درخت اگانے کے متعلق اردو زبان میں ایک معلوماتی پمفلٹ بھی تیار کر رہی ہے - آخر میں آپ نے کہا ہے - کہ اگر ہمارے یہاں درخت زیادہ ہونگے - تو آب و ہوا بھی بہتر ہو جائے گی - بارش زیادہ ہوگی - اور زمین زیادہ زرخیز بن جائے گی - کیونکہ پتے بھی کھاد کا کام دیتے ہیں (ا-پ)

غیر مسلم پناہ گزینوں کا ترک وطن

ناگپور ۶ مارچ مسٹر رامیشور وزیر ریلیف و آبادکاری نے صوبائی مجلس قانون میں بیان کہا - کہ صوبہ سندھ و پنجاب سے جنوری کے آخر تک تیس ہزار پناہ گزین سی - پی میں داخل ہوئے - دو ہزار فروری میں آئے - اور ابھی اور چلے آ رہے ہیں - آپ نے کہا کہ ان کو بسانے کے کام میں حکومت ڈیڑھ لاکھ روپیہ خرچ کر چکی ہے (ا-پ)

شرق یردن اور ہندوستان کے درمیان سفارتی تعلقات

محمد پادشاہ اشراقی شرق یردن کے نمائندہ برائے افغانستان نے سول اینڈ ملٹری گزٹ کے سٹاف نمائندہ کو بتایا - کہ ہندوستان اور شرق یردن کے درمیان سیاسی تعلقات جلد ہی قائم ہو جائینگے اس بارہ میں دونوں مملکتوں کے درمیان خط و کتابت ہو رہی ہے - نئی دہلی میں شرق یردن کے سفارت خانے کے قیام کی غرض سے وہاں جا رہے ہیں - آپ نے کراچی میں قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان سے ملاقات کر کے شرق یردن کی طرف سے مسلمانان پاکستان کی بلند ہمتی کی داد دی۔

ہندوؤں کے لئے طلاق

حیدر آباد ۶ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال اسمبلی میں ایسا بل پیش کرنے والی ہے جس کی رو سے تمام ہندو فرقوں میں علیحدگی اور طلاق کا حق مسلم ہو جائے۔ (اورینٹ)

حیدر آباد کے ستیہ گرہیوں کی تعداد

حیدر آباد دکن ۶ مارچ - معلوم ہوا ہے - کہ گزشتہ اگست سے لے کر اس وقت تک جو ستیہ گرہی گرفتار ہو چکے ہیں - ان کی تعداد ۲۰ ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ (اورینٹ)

جامعہ عربیہ کا چانسلر

حیدر آباد ۶ مارچ صوبہ سندھ کے وزیر تعلیم پیر الہی بخش کو حیدر آباد کے جامعہ عربیہ (عربی کالج) کا چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔

بہار میں سرکاری ملازمتوں کا فرقہ وارانہ تناسب

پٹنہ ۶ مارچ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت بہار نے سرکاری ملازمتوں میں مختلف فرقوں کے لئے مندرجہ ذیل نسبت مقرر کی ہے۔

سورن ہندو ۶۱ فیصدی، مسلمان ۱۳ فیصدی، اچھوت ہندو ۱۲ فیصدی اور قدیم زمانہ کے قبائلی لوگ ۱۴ فیصدی صرف صوبائی حکومت کی ملازمتوں میں اس بات کو مدنظر رکھا جائے گا (گلوب)

یو-پی میں اناج پر بکری ٹیکس نہیں لگایا جائیگا

لکھنؤ ۵ مارچ معلوم ہوا ہے - کہ یو-پی کے بجٹ میں نئے ٹیکسوں کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے جو سلیکٹ کمیٹی مقرر کی گئی تھی - اس نے یہ سفارش کی ہے - کہ یو-پی میں اناج پر بکری ٹیکس نہ لگایا جائے کیونکہ اس کا بوجھ غریبوں پر پڑے گا - خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت اس سفارش کو منظور کرلیگی - (گلوب)

ہندوستان کے ڈرافٹ آئین پر تبصرہ

لندن ۶ مارچ "اکانومسٹ" نے ہندوستان کے نئے آئین کے مسودے پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ آئین موجودہ زمانہ کے مختلف آئینوں کا مطالعہ کرنیکے بعد تیار کیا گیا ہے اور اسکے ذریعہ ہندوستان کے مختلف عناصر کو فیڈریشن کی شکل میں ایک قومی یونٹ میں متحد کرنیکی کوشش کیگئی ہے - اس آئین کیمطابق پریذیڈنٹ کو امریکہ کی طرح نہ بہت زیادہ اختیارات دئے گئے ہیں - اور نہ ہی اسکے اختیارات کو بہت کم کرنیکی کوشش کیگئی ہے - آئین تیار کرنیوالی کمیٹی نے اس سلسلے میں درمیانی راستہ اختیار کیا ہے کمیٹی کے ممبروں نے اپنا کام بخوبی سرانجام دیا ہے (گلوب)

کمیونسٹ یونان سے بچوں کے نکالنے کی تجویز

ایتھنز ۵ مارچ معلوم ہوا ہے کہ یونان کے اُن حصوں سے جہاں پر کمیونسٹوں کا قبضہ ہے بچوں کو نکال کر بلغاریہ یوگوسلاویہ اور البانیہ میں بھیجنے کی تجویز مرتب کی جارہی ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق گوریلا ریڈیو سٹیشن نے ایک براڈ کاسٹ میں بتلایا ہے کہ جنرل مارکوس نے پڑوسی دیشوں کے ساتھ معاہدے کرلئے ہیں اور بچوں کو رجسٹر کرنے کی تجویز پر عمل کیا جارہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ تین اور چودہ سال کی درمیانی عمر کے بچوں کو تعلیم کے لئے یونان سے باہر بھیجا جائے گا۔ اور ادھر ایتھنز کے حکام نے جنہوں نے اتحادی اقوام کے بلقان کمیشن کو معاملہ کی تحقیقات کرنے کے لئے کہا ہے اعلان کیا ہے کہ بچوں کے والدین کو کمیونسٹوں کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے مجبور کیا جارہا ہے۔

ایک اور اطلاع کے مطابق ان بچوں کو بطور یرغمال رکھا جائے گا تاکہ ان کے والدین کمیونسٹوں کے ساتھ تعاون کریں۔ کمیونسٹ یونان میں کل تقریباً ۰۰۰ ، ۸ بچے ہیں جن میں سے ۰۰۰ ، ۳ رجسٹر کئے جاچکے ہیں۔ (گلوب)

فن لینڈ کو روس کا تازہ نوٹ

ہلسنکی ۶ مارچ۔ آج روسی سفارتخانہ کے ایک خاص پیامبر نے فن لینڈ کے وزیر داخلہ کو روس کی طرف سے ایک اور نوٹ دیا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اس تازہ نوٹ میں کیا لکھا گیا ہے۔ ادھر ملک کی دوسری سیاسی پارٹی "پیپلز پارٹی" نے جنرل سموسٹالن کی درخواست پر روس کے ساتھ بات چیت کرنا منظور کرلیا ہے۔ فن لینڈ کے دفتر خارجیہ کے ایک ترجمان نے نمائندہ گلوب کو بتلایا کہ توقع کی جاتی ہے کہ ہمارا دیش روس کے ساتھ فوجی معاہدے کے بارے میں بات چیت کرنے پر رضامند ہو جائے گا۔ (گلوب)

فوجی تعاون کے پیکٹ کی مخالفت

ہلسنکی ۵ مارچ۔ فن لینڈ کی سات سیاسی پارٹیوں میں سے تین نے فن لینڈ اور روس کے فوجی تعاون کے پیکٹ کی مخالفت کی ہے۔ صرف دو پارٹیوں کمیونسٹوں اور پیپلز ڈیموکریٹ نے حمایت کی ہے لیکن مجوزہ آئین کے مطابق ساتوں سیاسی پارٹیوں کی حمایت لازمی ہے (رائیٹر)

مسٹر نوئل بیکر امریکہ کو

لنڈن ۵ مارچ۔ برطانوی تعلقات دولت مشترکہ کے وزیر مسٹر نوئل بیکر بہت جلد لیک سکیس روانہ ہونے والے ہیں تاکہ حفاظتی کونسل میں کشمیر کی بحث میں جو پیر کو شروع ہوگی حصہ لے سکیں۔ (رائیٹر)

قضیۂ کشمیر کا آخری فیصلہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

کامیابی کیلئے نہایت عاجزی اور تضرع سے خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو

لنڈن کے مسلمانوں کو باخدا سیاستدان کی قابل قدر نصیحت

لنڈن ۶ مارچ۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے ۴ مارچ کو برطانوی مسلم لیگ کی کشمیر سوسائٹی میں جو تقریر کی تھی اس کی رپورٹ اخبارات میں شائع ہو چکی ہے" اسٹار نیوز ایجنسی نے چوہدری صاحب موصوف کی تقریر کا ایک حصہ کسی قدر تفصیل کیساتھ بیان کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔ تقریر کے دوران میں سر ظفر اللہ خاں نے فرمایا۔ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو یہ خیال کرتے ہیں کہ دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے وہ خدا کے حکم سے ہوتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ ہماری کوششیں غلط سمت میں ہوں۔ تم لوگ اپنے وطن سے ہزاروں میل دور بیٹھے ہو۔ اور یہاں بیٹھے ہوئے اپنی قوم کی عملی طور پر اس رنگ میں امداد نہیں کرسکتے جو فوری طور پر نتیجہ خیز ثابت ہوسکے۔ اس لئے تمہارا فرض ہے کہ تم عاجزانہ دعاؤں کیساتھ اس کی امداد کرو۔ اگر تم پانچوں وقت نماز میں نہایت عاجزی اور تضرع سے خدا تعالےٰ کے حضور دعا کروگے اور امداد کے لئے اس پر بھروسہ رکھوگے تو مشکلات کے پہاڑ بھی تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور جو کچھ تمہارے لئے بہتر ہے خدا اس کو ضرور پورا کریگا۔ صبر دکھاؤ اور خدا کی رضا پر شاکر رہو۔ تمام مشکلات کا حل دعا ہی ہے۔ دعاؤں کے ذریعہ تم سلامتی کونسل کی کارروائی میں بھی امداد کرسکتے ہو کیونکہ آخری فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسلام بجز دعا کے اور کوئی تعلیم نہیں دیتا۔ جس وقت انسان اللہ تعالیٰ سے امداد کی التجا کرتا ہے تو اسکا فرض ہوتا ہے کہ وہ ساتھ ہی حصول مقصد کیلئے پوری پوری کوشش کرے پس ضروری ہے کہ مسئلہ کشمیر کا صحیح اور مناسب حل تلاش کرنے کے لئے دعا اور دواد دونوں سے کام لیا جائے۔

مذاہب عالم کی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

لنڈن ۶ مارچ۔ ایک مشہور ماہر سیاست اور فلاسفر پروفیسر جارج کٹلین نے پنڈت جواہر لال نہرو سے سفارش کی ہے کہ تمام دنیا کے مذہبی پیشواؤں کی ایک کانفرنس دہلی میں منعقد ہونی چاہیئے۔ تاکہ بڑی طاقتوں کے مابین شبہات کو دور کرکے اتحاد عمل پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ انہوں نے اپنا یہ ارادہ بین الاقوامی زبان (لنگویج) کلب میں تمام دنیا کے طلبا کے ایک بڑے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے ظاہر کیا۔ اس جلسہ میں بہت سے ہندوستانی طلبا بھی شریک تھے۔ انہوں نے بتایا کہ حالات اتنے نازک ہوگئے ہیں کہ تیسری جنگ کا ہونا یقینی ہے

روس اور سیام میں سٹرلنگ کا قیام

لنڈن ۶ مارچ۔ بینک آف انگلینڈ کی اطلاع مظہر ہے کہ روس اور سیام کو بھی ان ممالک کی فہرست میں شامل کرلیا گیا ہے جن میں سٹرلنگ کے حسابات منتقل ہوسکتے ہیں۔ اس کی رو سے وہ دوسرے ممالک سے سٹرلنگ کا کاروبار کرسکیں گے۔ (رائیٹر)

مولانا محمد طیب اللہ کا انتخاب

شیلانگ ۵ مارچ۔ مولانا محمد طیب اللہ نے آج وزارت کے عہدہ کا حلف لیا۔ آپ کی شمولیت سے کیبنٹ کی تعداد ۸ ہوگئی ہے۔ آپ کو جیل اور اکسائز کے محکمہ جات سپرد کئے گئے ہیں۔

شرق اردن اور انگلستان کے معاہدہ پر نظر ثانی

لنڈن ۵ مارچ۔ امید ہے کہ شرق اردن اور انگلستان کے معاہدہ پر نظر ثانی کرنے کے لئے اگلے ہفتے عمان میں گفت و شنید شروع ہوجائیگی۔ مشرق اردن نے برطانوی وزیر کو اپنی آمادگی کی اطلاع دیدی ہے۔ (رائیٹر)

فیڈرل کورٹ کا قیام لاہور میں

لاہور ۵ مارچ۔ لاہور ہائی کورٹ کی بار ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا ہے کہ مجوزہ فیڈرل کورٹ لاہور میں قائم کی جائے

جنوبی افریقہ کا مال پاکستان نے روک لیا

کیپ ٹاؤن ۶ مارچ۔ جنوبی افریقہ کی یونین اسمبلی میں وزیر امور خارجہ جنرل سمٹس نے جنوبی افریقہ سے نیوزی لینڈ جانے والے مال کو حکومت ہند و پاکستان کے ضبط کرلینے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس ایرو یز کمپنی نے جو سامان لے جارہی تھی بیان کیا ہے کہ حکومت ہند اور پاکستان کے افسران محکمہ کسٹم نے اس وجہ سے سامان ضبط کیا ہے کہ جنوبی افریقہ سے آنے جانے والے سامان کی نقل و حمل روک دینے کی ہدایت دے رکھی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ کمپنی مذکور نے اپنے نمائندے بھیجکر ہر دو حکومتوں سے ترسیل مال کی اجازت طلب کی ہے مگر تاحنوز کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا (رائیٹر)

فلسطین میں یہودی فوج بنانے کی اجازت دیجائے

لیک سکسیس ۶ مارچ۔ سلامتی کونسل میں فلسطین کی بحث میں حصہ لیتے ہوئے فرانس کے نمائندہ نے بلجیم کی پیش کردہ ترمیم کی جو "اکابر خمسہ" کی ایک کمیٹی بنانے کے حق میں ہے حمایت کی۔ فرانسیسی مندوب مسٹر الیگزینڈر پیروڈی نے کہا کہ اگر بلجیم کو مزعومہ سات ممبروں کی حمایت حاصل نہ ہوئی تو وہ امریکی قرارداد کی حمایت کرے گا جس میں تقسیم فلسطین کو قبول کیا گیا اور اکابر خمسہ سے قضیہ فلسطین کو اس نگاہ سے دیکھنے کی درخواست کی گئی ہے کہ آیا وہ امن عامہ پر اثر انداز ہوگا یا نہیں؟

اس کے بعد یہودی ایجنسی کی امریکی شاخ کے صدر نے کونسل کے سامنے یہ مطالبہ رکھا کہ فوری طور پر فلسطین میں ایک یہودی فوج بنانے کی اجازت دیجائے۔ کونسل کا کافی عرصہ کولمبیا کی یہ تجویز سننے میں کہ کونسل کے اجلاس کو اگلی جمعرات تک ملتوی کردیا جائے صرف ہوگیا۔ لیکن امریکی مندوب نے اس کی مخالفت کی۔ (رائیٹر)

مسلمان فوراً کانگرس میں شامل ہوجائیں

شیلانگ ۵ مارچ۔ مولانا محمد طیب اللہ نے آسام کیبنٹ کا ممبر منتخب ہونے کے بعد صوبائی کانگرس کمیٹی کی صدارت سے مستعفی ہوتے ہوئے مسلمانوں سے پُرزور اپیل کی ہے کہ وہ تمام فرقہ وارانہ تنظیموں کو ختم کرکے فی الفور کانگرس میں شامل ہوجائیں۔ (اسپ)

حکومت حیدرآباد نے کوئی میمورنڈم پیش نہیں کیا

حیدرآباد ۵ مارچ۔ حکومت حیدرآباد نے اعلان کیا ہے کہ بعض اخبارات کی یہ خبر کہ وفد حیدرآباد کے لیڈر میر لائق علی نے اپنے مطالبات میمورنڈم کی صورت میں حکومت ہند کے سامنے پیش کئے ہیں بالکل فرضی ہے۔ اس قسم کا کوئی میمورنڈم پیش نہیں کیا گیا۔ (اورینٹ)

میرٹھ کے گاؤں سے اسلحہ کی برآمد

میرٹھ ۵ مارچ۔ پولیس نے ایک گاؤں کی تلاشی لی جس کے نتیجہ میں بہت سا اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا۔ اس میں دیسی ساخت کی ایک توپ اور ۸۵ بندوقیں بھی شامل ہیں۔ (اے پ)

کاشتکاروں پر ٹیکس لگانیکی کوشش

لاہور ۵ مارچ۔ غالباً صوبہ کی تاریخ میں پہلی بار زائد آمدن کی صورت میں کاشتکاروں پر ٹیکس عائد ہوگا۔ کیونکہ آمدہ اجلاس میزانیہ میں اس قسم کا ایک بل پیش کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اندازہ ہے کہ اس طرح صوبہ کو ۸۵ لاکھ روپیہ سالانہ آمدن ہوگی۔

—— لاہور ۵ مارچ۔ حکومت مغربی پنجاب کا اجلاس میزانیہ ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔